



جب نبی ﷺ جنگِ خندق سے مدینہ واپس ہوئے اور تہیاریں اتار کر غسل کیا تو جبریل علیہ السلام آپ کے پاس آئے اور کہا: آپ نے تہیاریں اتار دیں؟ اللہ کی قسم! ہم نے تو ابھی تہیاریں اتاریں اتاریں، چلیں ان کی طرف (حملہ کرنے کے لیے) نکلیں

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب نبی ﷺ جنگِ خندق سے مدینہ واپس ہوئے اور تہیاریں اتار کر غسل کیا تو جبریل علیہ السلام آپ کے پاس آئے اور کہا: ”آپ نے تہیاریں اتار دیں؟ اللہ کی قسم! ہم نے تو ابھی تہیاریں اتاریں اتاریں، چلیں ان کی طرف (حملہ کرنے کے لیے) نکلیں آپ نے دریافت فرمایا کہ کن پر؟ جبریل علیہ السلام نے کہا کہ ان پر اور انہوں نے (یہود کے قبیلے) بنو قریظہ کی طرف اشارہ کیا، چنانچہ نبی ﷺ نے بنو قریظہ کی طرف (چڑھائی کرنے کے لیے) نکلا۔“

[صحیح] [متفق علیہ]

غزوہ خندق سے جب نبی ﷺ واپس ہوئے، اس وقت غزوہ احزاب بھی کھلتی تھی اس میں اللہ نے قریش اور ان کے معاونین پر آپ ﷺ کی مدد فرمائی، اور اپنے گھر میں داخل ہوئے تہیاریں رکھ دیا اور معرکہ و جنگ کے گرد و غبار کو اتارنے کے لیے غسل فرمایا تو جبریل علیہ السلام آئے اور کہنے لگے: آپ نے تہیاریں رکھ دیا حالانکہ فرشتوں کی جماعت ابھی بھی تیار ہے اور تہیاریں رکھا ہے، پھر انہوں نے بنو قریظہ سے قتال کرنے کے لیے چڑھائی کا حکم دیا، مدینہ کے کنارے بسنے والے یہودیوں کا ایک گروہ تھا جسے بنو قریظہ کہتے ہیں، ان لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کئے ہوئے عہد و پیمانہ کو توڑ کر کفار کی مدد کی تھی، تو نبی ﷺ اپنے پاس موجود صحابہ کے ساتھ نکلا اور ان سے قتال و جہاد کیا اور اللہ نے ان کے دشمنوں پر ان کی مدد فرمائی۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/10556>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

